بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم جمعہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

شرح چندہ
سمندری ڈاک ۴۷ روپے
بیرونی اسلامی ممالک ۳۷ ”
ہوائی ڈاک کینیڈا وغیرہ ۲۰۲ ”
تار کا پتہ :- ڈیلی الفضل

شرح چندہ
سالانہ ۲۶ روپے
ششماہی ۱۴ ”
سہ ماہی ۸ ”
ماہوار ۳ ”
خطبہ نمبر ۶ ”
فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۶/۲۱ — ۲۵ ظہور ۱۳۴۶ ہش ، ۷ جمادی الاول ۱۳۸۷ھ ، ۲۵ اگست ۱۹۶۷ء — نمبر ۱۹۰

وانڈز ورتھ ٹاؤن ہال لنڈن میں استقبالیہ تقریب

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ درمیان میں تشریف فرما ہیں۔ حضور کے ساتھ وانڈز ورتھ کے میئر بیٹھے ہیں
محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب حضور کو خوش آمدید کہہ رہے ہیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا لنڈن میں ورود

استقبال اور اہم جماعتی مصروفیات کے بعض مناظر

حضور ۲۶ جولائی کو لنڈن کے فضائی مستقر پر جہاز سے اتر رہے ہیں

لنڈن کے فضائی مستقر پر حضور کا استقبال کرنے والے بعض احباب

حضور کے اعزاز میں صوبائی حکومت ہیمبرگ کی استقبالیہ تقریب

جلسہ سالانہ انگلستان کے موقع پر دستی بیعت کا منظر

وانڈزورتھ لنڈن کے میئر استقبالیہ تقریب میں حضور کو خوش آمدید کہہ رہے ہیں

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۵ اگست ۱۹۶۷ء

اَھْلاً وَّسَھْلاً وَّمَرْحَبًا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پورے پچاس ایام اہلِ ربوہ کی نگاہوں سے اوجھل رہنے کے بعد آج شام کو چناب ایکسپریس سے یورپ کے نہایت کامیاب و کامران دورے سے اپنے مشتاقانِ دید کو اپنے مقدس دیدار سے سرفراز فرمانے کے لئے تشریف لا رہے ہیں۔ ہم الفضل اہالیانِ ربوہ اور تمام جماعت کی طرف سے نہایت مسرت اور خلوص سے آپ کا خیر مقدم کرتے ہوئے آپ کو

اَھْلاً وَّ سَھْلاً وَّ مَرْحَبًا

کہتے ہیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ ۶ جولائی ۱۹۶۷ء کی صبح کو چناب ایکسپریس ہی کے ذریعہ حضور کی سفر و حضر میں سلامتی و کامیابی کے لئے نہایت متضرعانہ دعاؤں اور نیک خواہشوں اور نعرہ ہائے توحید کے ساتھ ہم سے کراچی اور وہاں سے یورپ بذریعہ ہوائی جہاز جانے کے لئے رخصت ہوئے تھے۔ آپ کے اس مبارک سفر کی ایک نہایت اہم غرض مسجد نصرت جہاں واقعہ کوپن ہیگن ڈنمارک جو سکنڈے نیویا کی پہلی اور یورپ کی پانچویں اور براعظم یورپ کی چھٹی مسجد کا جو سراسر عالمی خواتین احمدیہ کی قربانیوں سے کثیر رقم خرچ کر کے تعمیر ہوئی ہے افتتاح کرنے کی غرض سے اور ایک غرض یورپ کی جماعت ہائے احمدیہ کے حالات پر غور کرکے اسلام کے مبلغین احمدیہ کو اپنے مفید مشوروں سے مستفید کرنے کے ارادہ سے کے ساتھ تشریف لے جا رہے تھے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی یورپ میں سرگرمیوں کی مختصر روداد، اور یورپ کے مختلف ممالک کے بڑے لوگوں اور اخبارات کے تاثرات جو بابرکت وجود اور اسلام کی تبلیغ کے متعلق نہایت اہتمام سے انہوں نے بڑے دلآویز عنوانوں کے ساتھ شائع کئے الفضل میں شائع ہوتے رہے ہیں جن کا نہایت مختصر اور وقتی نگاہ و خلاصہ در خلاصہ اگلی اشاعت میں شائع کیا جائے گا۔

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے کس طرح اپنے آرام اور نیند کو قربان کر کے دن اور رات ایک کر کے یورپ میں باری تعالیٰ کی توحید اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا جھنڈا لہرانے کے لئے مصروف رہے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اہالیانِ یورپ کو نہایت جرأت مندانہ بے لاگ اور واشگاف الفاظ میں بار بار انتباہ کیا کہ اگر انہوں نے مادہ پرستی کی بھول بھلیوں میں بھٹکنے سے الگ ہو کر باری تعالیٰ کے دامن کو مضبوطی اور خلوص دلی سے جلد از جلد نہ تھام لیا تو دنیا ان کی چیرہ دستیوں کی وجہ سے تباہ ہو جائے گی۔

حضور ایدہ اللہ کے مختصر گرچہ تیکھے الفاظ میں جا بجا تقریروں کے جو تاثرات اہل یورپ نے لئے ہیں وہ نہایت خوشکن اور امید افزا ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ صدیوں سے متعصب پادریوں نے یورپ کی رگوں میں اسلام کے خلاف جو زہر بھر دیا ہوا ہے۔ اس کا اثر اس عقلیت کے زمانے میں بھی ابھی باقی ہے۔ اور اسلام کی حقیقت سے ناآشنا ہونے کی وجہ سے آزاد خیال لوگوں کے دلوں میں بھی اسلام کے متعلق جو بدظنیاں موجود ہیں۔ ان کا اظہار بھی بعض متعصب اخبارات نے کیا ہے۔ تاہم بحیثیت مجموعی اہالیٔ یورپ نے فراخ دلی سے آپ کا خیر مقدم کرنے میں بخل سے کام نہیں لیا بلکہ اکثر آپ کی حق گوئی اور جرأت مندی کو دل سے سراہا گیا ہے۔ جس سے اس امر کی شہادت بہم پہنچتی ہے کہ احمدیت کی یورپ میں سرگرمیوں اور سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سفر یورپ کی وجہ سے جو سچائی کی کرنیں مغرب کی وادیوں میں پھوٹی ہیں۔ ان کا نور ہر روز تیز تر ہوتا چلا جاتا ہے۔ اس سے ہمت بندھتی ہے کہ ان لوگوں کو اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچانے کے لئے زیادہ استقامت اور زیادہ سعی و کوشش سے کام لینا چاہیئے تاکہ جس نور کا بیج بویا گیا ہے اور جو پھوٹ چکا ہے۔ اس کی زیادہ سے زیادہ آبیاری ہو اور وہ بڑھے اور پھیلے۔ یہاں تک کہ اس شجرۂ طیبہ کا سایہ تمام روحوں پر چھا جائے۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے غلام سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئیوں سے واضح ہوتا ہے کہ آفتاب رحمت کے مغرب سے ظہور کے دن بہت قریب آگئے ہیں۔ مادہ پرستی اپنے اس عروج نقطہ کو پہنچ چکی ہے۔ جہاں سے اس کی ترقی معکوس اور زوال کا آغاز ہوتا ہے۔ اور سچی بات یہ ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اللہ کی راہ نمائی میں یہ مبارک سفر اختیار کر کے یورپ کو روحانی زندگی میں بیدار کرنے کے لئے بروقت ٹھوکا دیا ہے۔ اور ہم یقین رکھتے ہیں کہ تبلیغ اسلام کی تاریخ میں آپ کا یہ سفر سنگ میل ثابت ہوگا۔ اس کے لئے آؤ ہم مل کر اور الگ الگ متضرعانہ دعائیں کریں کہ اے ہمارے رحیم و کریم خدا مغربی دنیا کے دلوں کو بھی کھول دے تاکہ وہ اس نور کو پائیں جو تو نے قرآن کریم کی صورت میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذریعہ زمین پر نازل فرمایا ہے۔ اور تمام دنیا امن کا گہوارہ بن جائے۔ عبادتِ حق اور خدمتِ خلق کی دنیا ظہور پذیر ہو۔ لوگ ہوس و ہوا کے طاغوتوں کے چنگل سے رہائی پائیں اور باہم اخوت محبت اور ایک دوسرے کی بے ریا امداد کے لئے جنہیں نفس مطمئنہ کی بے پناہ دولت نصیب ہو اور وہ تیری مقرر کردہ جنت میں سکھ اور چین کا سانس لینے لگیں۔

آمین اللّٰھم آمین

اندھیری رات کو ماہِ تمام دے آئے

نویدِ حیات کا مُردوں کو پیام دے آئے

صنم کدوں کو حرم کا سلام دے آئے

سکندرانِ زمانہ کو ہاتوں ہاتوں میں

سراغِ آبِ حیاتِ دوام دے آئے

پڑا ہے میکدوں میں غلغلۂ الا اللہ

خود کے مستوں کو کأس الکرام دے آئے

اٹھے گی مسجدِ نصرت جہاں سے بانگِ اذاں

سکنڈے نیویا کو فیضِ عام دے آئے

کرن ہے ایک سراجِ منیر کی تنویر

اندھیری رات کو ماہِ تمام دے آئے

تنویر

احمدیت کا حیرت انگیز روحانی انقلاب

بہت سے لوگوں کو اس کا علم ہی نہیں کہ احمدیت دنیا میں ایک روحانی انقلاب پیدا کر رہی ہے اور اسلام ضد دو ایک قوموں کو اسلام کے قریب لا رہی ہے۔ [illegible] الفضل جاری کر کے اگر آپ احمدیت کی ان کامیابیوں سے روشناس کرائیے

مینیجر الفضل ربوہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث آج شام ربوہ واپس تشریف لا رہے ہیں

ربوہ میں شایانِ شان استقبال کی تیاریاں پایۂ تکمیل کو پہنچ گئیں

ربوہ ۲۴ اگست۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مع اہل قافلہ کراچی سے آج شام بذریعہ چناب ایکسپریس ربوہ تشریف لا رہے ہیں۔ دریں اثناء امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی زیر ہدایت و زیر نگرانی ربوہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے شایانِ شان استقبال کی تیاریاں پایۂ تکمیل کو پہنچ گئی ہیں اور اہل ربوہ اپنے جان و دل سے عزیز آقا کا خیر مقدم کرنے اور صمیم قلب سے

اھلاً و سھلاً و مرحبا

کہنے کی سعادت حاصل کرنے کے لئے حضور کی تشریف آوری کے انتظار میں بڑی بیتابی سے چشم براہ ہیں۔ اسٹیشن سے قصرِ خلافت تک راستہ کو ہموار کر کے اسے آرائشی محرابوں اور جھنڈیوں سے سجایا گیا ہے اور جگہ جگہ خیر مقدمی قطعات آویزاں کئے جا رہے ہیں۔

گزشتہ رات ٹیلی فون پر موصول ہونے والی اطلاع مظہر ہے کہ حضور ایدہ اللہ کل مورخہ ۲۳ر اگست کی شام کو بذریعہ چناب ایکسپریس کراچی سے روانہ ہو چکے ہیں۔ احباب کراچی نے بہت بھاری تعداد میں ریلوے اسٹیشن پر حاضر ہو کر حضور کو دلی دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا۔ راستہ میں کوٹڑی کے اسٹیشن پر حیدرآباد اور گرد کے مقامات اور اسٹیشن کے سینکڑوں احباب نے جمع ہو کر حضور کا والہانہ استقبال کیا۔ پونے بارہ بجے شب گاڑی حیدرآباد سے آگے روانہ ہوئی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ سفر و حضر میں حضور کا حافظ و ناصر ہو اور حضور بخیر و عافیت ربوہ واپس تشریف لائیں۔ آمین اللّٰھم آمین۔

نگاہوں میں دِلوں میں اور ذہنوں میں قرار آیا

(مبارک احمد صاحب عابدؔ)

چمن سے بھی سوا تر ہیں بہاریں ریگزاروں میں
وہ دیکھو چودھویں کا چاند آیا ہے ستاروں میں

پلا کے اہلِ مغرب کو بفیضِ ساقیٔ کوثر
لو واپس آ گئے ناصر دھن کے بادہ خواروں میں

نگاہوں میں دلوں میں اور ذہنوں میں قرار آیا
سکونِ دل کا مظہر آ گیا ہے بے قراروں میں

اجیبوا دعوۃ الداع کا پیغام خدا وندی!
تحدی سے سُنا آیا وہ جاکر دُنیا داروں میں

خدا کا نام پہنچایا ہے اس شاہینِ احمد نے
سمندر میں فضا میں ساحلوں میں، کوہساروں میں

وہ جس کے نور سے روشن ہے محفل علم و عرفاں کی
وہ جانِ جاناں واپس آ گیا ہے جاں نثاروں میں

مبارک ہو تمہیں عابدؔ کہ وہ عالی مقام آیا
چلو آنکھیں کریں روشن، اٹھو ماہِ تمام آیا

اَھْلاً وَّسَھْلاً وَّمَرْحَبًا

(جناب ثاقب صاحب زیروی)

ہجر کی رات بھی کٹ گئی دوستو دل کی بیتابیوں کو قرار آ گیا
یاس چھٹنے لگی درد گھٹنے لگا۔ آرزوؤں کے رُخ پر نکھار آ گیا

گرم بازاریٔ کفر و الحاد میں جس کی تنویر سے مچ گئی کھلبلی
دے کے احرارِ یورپ کو پیغامِ دیں نوعِ انساں کا وہ غمگسار آ گیا

جس کی باتوں میں خُلقِ محمدؐ کی لَو جس کی آنکھوں میں نورِ محبت کی ضَو
حبذا غم نصیبوں کی بن آ گئی لے کے ساقی نوید بہار آ گیا

تشنہ کامانِ روحانیت نے سُنی جب حبیب مسیحِ زماںؑ کی ندا
چشم و دل میں ہوئیں کچھ عجب جشمکیں۔ کون یوں آج دیوانہ وار آ گیا

جس کی آہٹ سے تہذیبِ نو چونک اٹھی جس کی للکار سے معصیت کانپ اٹھی
وہ مسیحِ محمدؐ کا لختِ جگر "ناصرِ دینِ" دیں کا حصار آ گیا

میرے آقا یہاں بھی تھے ہجر میں تیرے شیدائیوں کا عجب حال تھا
تو جو آیا تو ثاقبؔ کے دل نے کہا مرحبا لطفِ پروردگار آ گیا

205

سکنڈے نیویا کی سب سے پہلی مسجد کا بابرکت افتتاح

افتتاحی تقریب کا خالص رُوحانی ماحول اور اس کا پُر کیف منظر

۲۱۔ جولائی ۱۹۶۷ء کا دن جو بحمد اللہ تعالیٰ جمعہ کا مبارک دن تھا۔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی تاریخ میں ہی نہیں تاریخ اسلام میں غیر معمولی اہمیت کا حامل دن ہے۔ اس لئے کہ اس مبارک دن کی مبارک ساعتوں میں اُس مقدس و مطہر وجود با جود نے، جو خلافت احمدیہ کی مسندِ جلیلہ پر متمکن ہوتے ہوئے دنیا میں قدرت خداوندی کے درخشندہ و تابندہ نشان کی حیثیت رکھتا ہے، ڈنمارک کے دارالحکومت کوپن ہیگن میں اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ و متضرعانہ دعاؤں کے ساتھ سکنڈے نیویا کی سب سے پہلی مسجد (مسجد نصرت جہاں) کا افتتاح فرمایا۔ اس طرح اُس سرزمین میں جو ایک ہزار سال سے بھی زائد عرصہ سے تثلیث کا گہوارہ چلی آرہی ہے سب سے پہلے تعمیر ہونے والے خانۂ خدا کے دروازے بلا تفریق و امتیاز کلمۂ توحید پرستوں پر خدائے واحد کی عبادت بجالانے کے لئے ہمیشہ ہمیش کے واسطے کھول دیئے گئے۔

دروازے کھلنے کی دیر تھی سکنڈے نیویا میں خدائے واحد کے نام پر تعمیر ہونے والے اس سب سے پہلے خانۂ خدا سے

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

کی صدا بلند ہوئی اور وہاں کی بظاہر اجنبی فضا میں گونج کر فضائے بسیط کی ناپیدا کنار وسعتوں میں اٹھنے والی لہروں کی شکل میں ہمیشہ ہمیش کے لئے محفوظ ہو گئی حتیٰ کہ کبھی نہ ختم ہونے والی اس گونج کی برکت سے تثلیث کا یہ گہوارہ سر تا سر توحید پرستوں اور خاتم النبیین محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے نام لیواؤں کے مسکن میں تبدیل ہوئے بغیر نہ رہے گا۔ ذَالِکَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ۔

ڈنمارک ہی نہیں پورے سکنڈے نیویا میں تعمیر ہونے والی اس سب سے پہلی مسجد کے افتتاح کی یہ مقدس و مبارک تقریب خالص روحانی ماحول میں منعقد ہوئی۔ اِس روحانی ماحول کے پُر کیف منظر سے وہاں کے بہت سے تثلیث پرست غیر مسلم بھی متاثر ہوئے بغیر نہ رہے اور وہ بے اختیار فرطِ مسرت سے جھوم اٹھے۔ افتتاحی تقریب میں یورپ میں فریضۂ تبلیغ ادا کرنے والے مبلغین اسلام اور سکنڈے نیویا کے نو مسلم احمدی احباب کے علاوہ متعدد اسلامی اور دیگر ممالک کے سفراء، ڈنمارک کی نامور و سربر آوردہ شخصیتیں اور کوپن ہیگن کے معزز شہری بہت کثیر تعداد میں موجود تھے۔ نہ صرف مسجد کا اندرونی ہال بلکہ اس کا احاطہ ان کثیر التعداد مہمانوں سے بھرا ہوا تھا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اثر و جذب میں ڈوبی ہوئی مختصر تقریر کے دوران خدائے واحد و یگانہ کے حضور عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ مسجد کے افتتاح کا اعلان فرمایا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے مختصر خطاب میں بہ آواز بلند دعائیہ کلمات ادا کرتے ہوئے خدائے بزرگ و برتر کے حضور میں عرض کیا :۔

"اے خدا! میری اس عاجزانہ دعا کو سُن ہر عمر کی احمدی مستورات نے فدائیت کے جذبے کے ساتھ یہ مالی قربانی پیش کی ہے اور تیرے لئے دنیا کے اِس حصہ میں ایک گھر تعمیر کیا ہے تاکہ اس سرزمین میں تیری عزت، تیرا جلال، اور تیری وحدانیت قائم ہو۔

اے ہمارے محبوب آقا! اپنے خاص فضل سے اس حقیر قربانی کو شرفِ قبولیت بخش اور اپنی قدرت اور طاقت کی تجلیات اور بنی نوع انسان کے لئے محبت سے بھرے ہوئے نشانوں کے ذریعہ اپنے چہرہ کا جلال ظاہر فرما۔

اے خدا! ہماری تضرعات کو سُن اور بنی نوع انسان کے لئے ہم جو رحم کی اپیل کرتے ہیں اسے قبول فرما۔ تُو ہمارے دلوں کے اندرونی راز جانتا ہے تجھ سے کچھ بھی پوشیدہ نہیں۔ تُو جانتا ہے کہ ہم اپنے لئے کسی عزت یا عظمت کے خواہاں نہیں ہیں۔ ہم تیری عظمت اور تیری عزت کو قائم کرنا چاہتے ہیں۔ ہم تجھ سے کسی بدلے کی درخواست نہیں کرتے۔ ہم صرف یہی چاہتے ہیں کہ تیرے بندے تجھے پہچاننے لگیں۔ اور تیری حفاظت میں پناہ لیں تاکہ وہ اُس غضب سے بچ سکیں جو دنیا پہ نازل ہونے والا ہے اور جس کے متعلق تُو نے ساٹھ سال سے زیادہ عرصہ گذرا حضرت مسیح موعود علیہ السلام بانی سلسلۂ احمدیہ کو خبر دی تھی۔

اے خدا! ایسے حالات اور ایسی فضا پیدا فرما جو تیرے ان بندوں کو ایٹم اور جوہری توانائی کی ہلاکت آفرینی سے جس کے سائے افق پہ نمودار ہو چکے ہیں بچا سکیں۔

اے خدا! ہمیں توفیق عطا فرما کہ ہم تیرے مخلص اور سچے فرمانبردار بن سکیں۔ اور تجھ کو عاجزی کے ساتھ ماننے والے ہوں۔ اے خدا! ہماری اولادوں کو اور ہماری آنے والی نسلوں کو اسلام کا ورثہ پانے کی توفیق دیجیو اور انہیں اپنے پاکباز بندے بنائیو۔ اور ہمیں ایسی دعائیں کرنے کی توفیق دے جنہیں تیری طرف سے شرفِ قبولیت حاصل ہو سکے۔ اور اپنے بھرپور احسان، رحم اور عفو کے ساتھ ہمارے دلوں پہ نزول فرما۔

اے خدا! اس مسجد کو بابرکت فرما اور اسے مخلصانہ عبادت اور بے لوث خدمت کا مرکز بنا۔ خدا کرے کہ تمام وہ لوگ جو اس مرکز سے تعلق رکھنے والے ہوں تمام بنی نوع انسان کی خدمت بجا لائیں۔ سب سے ہمدردی کا سلوک کریں، سب کی خیر خواہی کے جذبہ سے معمور ہوں اور سب سے برادرانہ اور مخلصانہ تعلقات رکھنے والے ہوں۔ ان سے کسی کو کوئی تکلیف یا ضرر نہ پہنچے نہ ان کے ہاتھوں سے، نہ ان کی زبان سے، نہ ہی کسی اور طریق سے اے خدا ان کے دلوں کی تاریکی کو دور فرما اور ان سے پھوٹ نکلنے والی روشنی سے ساری دنیا کو منور کر دے۔

اے ہمارے آقا اور ہمارے رب! اپنے اس گھر کو امن اور حفاظت کا گھر بنا دے۔ اس میں نماز ادا کرنے والوں کو توفیق عطا فرما کہ وہ غلط فہمیوں اور شرارتوں کے بادلوں کو اس دنیا سے چھانٹ کر رکھ دیں۔ اے خدا ایسا کر کہ تمام انسان ایک دفعہ پھر آپس میں بھائی بھائی بن جائیں۔ اور ایسا ہو کہ تمام بنی نوع انسان تیری حفظ و امان کے خوشگوار سائے کے نیچے پناہ لیں اور تیرا نور ہر دل میں چمکے اور سب دل تیرے محبوب اور انسانیت کے محسن اعظم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق سے لبریز ہو جائیں۔

اے ہمارے آقا اور ہمارے رب! ہم کمزور ہیں لیکن تُو قوت ور ہے اور ہر طاقت و قدرت کا منبع ہے۔ اے خدا! اے دونوں جہانوں کے مالک!! اپنا چہرہ ظاہر فرما اور ہمیں اپنی قدرت کا معجزہ دکھا اور ہماری حقیر کوششوں میں برکت ڈال تا ہم اس مقصد کو حاصل کر سکیں جو تُو نے خود ہی ہمارے لئے مقرر فرمایا ہے"۔

سوز و گداز کے عالم میں کمال درجہ عجز و انکسار کے ساتھ بہ آواز بلند دعائیں کرنے کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہاتھ اٹھا کر بھی دعا کی جو تین منٹ تک جاری رہی۔ درد و سوز میں ڈوبی ہوئی اس دعا میں یورپ کے مبلغین اسلام نو مسلم احمدی احباب اور دیگر مسلمان شریک ہوئے دعا کے وقت کثیر التعداد غیر مسلم حاضرین بھی اپنی جگہ کمال ادب کے ساتھ خدائے واحد و یگانہ کے حضور جھکے بغیر نہ رہے۔ اللہ تعالیٰ کے مقرر کردہ خلیفۂ برحق کی خدا داد قوتِ جذب اور قوتِ قدسی کے زیر اثر اس وقت ایسی روحانی فضا قائم ہوئی اور ایسا روحانی کیف و سرور چھایا رہا کہ اس مقدس ماحول کی پاک تاثیرات کو تثلیث کے بعض پجاریوں حتیٰ کہ دہریوں نے بھی محسوس کیا اور انہوں نے اس روحانی کیفیت اور اس کے پُرکیف منظر کو ایک دل موہ لینے والے عظیم تجربہ سے تعبیر کیا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی قوت قدسی کے زیر اثر افتتاحی تقریب پہ چھا جانے والی جس روحانی فضا اور حاضرین پہ اس کے جس ہمہ گیر اثر کا ہم نے یہاں ذکر کیا ہے وہ مبالغہ نہیں حقیقت ہے اور اس کا ثبوت خود ڈنمارک کے جہازی سائز پر شائع ہونے والے ایک عیسائی ہفت روزہ اخبار "VALBY BLADET" نے مہیا کیا ہے اس نے اپنی ۲۷ جولائی ۱۹۶۷ء کی اشاعت میں صفحہ کے اوپر کے حصہ میں مسجد ڈنمارک اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اقتدا میں ادا کی جانے والی پہلی نماز جمعہ کا بڑے سائز کی دو تصاویر درج کر کے چار کالموں میں پھیلے ہوئے نہایت جلی عنوان کے تحت مسجد کی افتتاحی تقریب کا مفصل حال شائع کیا ہے جس میں اس نے حضور ایدہ اللہ کی تقدس مآب شخصیت اور دعاؤں کے دوران تقریب پہ چھا جانے والی غیر معمولی روحانی کیفیت پر بھی روشنی ڈالی ہے۔ ہم ذیل میں اس خبر کے عنوانات اور روحانی کیفیت سے متعلق اقتباسات کا ترجمہ ہدیہ قارئین کرتے ہیں۔

اخبار نے اِس تفصیلی خبر پہ جلی حروف میں جو پہلا چار کالمی عنوان جمایا ہے اس کا ترجمہ یہ ہے :۔

"سکنڈے نیویا میں سب سے پہلی مسجد کا افتتاح اور خلیفہ صاحب کی مجلس"

اس جلی عنوان کے تحت اخبار نے جو ذیلی عنوانات قائم کئے ہیں وہ یہ ہیں:—

"مسلمان خواتین کی عالمی تنظیم کے فراہم کردہ چندوں سے تعمیر شدہ

مسجد بلا لحاظ ہر شخص کو خدائے واحد کی عبادت بجا لانے کی عام اجازت،

مسجد غیر معمولی طور پر خوبصورت اور شاندار عمارت۔"

ان عنوانات کے تحت اخبار مذکور حضور ایدہ اللہ کی عظیم اور تقدس مآب شخصیت نیز دعا کے وقت فضا پر چھا جانے والی روحانی کیفیت کا ذکر کرتے ہوئے رقمطراز ہے:۔

(۱) "اس مجلس میں روحانی آزادی سے ہمکنار کرنے والی ایک عجیب و غریب فضا چھائی ہوئی تھی۔ اس عجیب و غریب اور حیرت نواز ماحول میں مغربی پاکستان سے تشریف لائے ہوئے خلیفہ مرزا ناصر احمد صاحب کی عظیم اور واجب الاحترام شخصیت سب کی توجہ کا مرکز بنی ہوئی تھی۔ آپ کا چہرہ گہری بھوری اور سفید ریش سے مزین تھا۔ یوں محسوس ہوتا تھا کہ گویا اُن بزرگ اور مقدس ہستیوں میں سے جن کا ذکر کتاب موسیٰ میں آتا ہے ایک بزرگ اور مقدس ہستی ہمارے درمیان تشریف فرما ہے۔ فی الواقعہ ہر شخص نے اُس عظمت اور تقدس کو محسوس کیا جو آپ کے وجود میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ یہ احساس اور یہ تاثر اس وقت اور بھی زیادہ اجاگر ہو گیا جب آپ نے ان الفاظ کے ساتھ پریس کانفرنس کا آغاز فرمایا:۔

"میں جنگ کا نہیں امن کا حامی ہوں اور امن کے ایک پیرو کی حیثیت سے خدا کے اِس گھر کے دروازے لوگوں پر کھولنے آیا ہوں"

۲ "افتتاحی تقریر کے بعد گہری خاموشی کے عالم میں تین منٹ کی دعا ہوئی۔ ٹیلی ویژن والوں کی سیلاب کی مانند اُمنڈی چلی آنے والی روشنیوں، اخبار نویسوں اور ان کے کیمروں سے پھوٹ نکلنے والی فلیش لائٹوں کے باوجود مسجد کے گول کمرے میں ہر طرف وجد آفریں اور پُر کیف خاموشی طاری تھی دُعا کے ختم ہونے پر بھی یہ کیفیت دیر تک طاری رہی اور آہستہ آہستہ پہلی حالت واپس آئی۔"

۳۔ "افتتاح کا اصل آغاز خلیفہ صاحب کی اقتداء میں نماز جمعہ کی ادائیگی سے ہوا۔ وہ تمام لوگ جو نماز میں شریک ہونے کے خواہشمند تھے انہیں نماز میں شریک ہونے کی عام اجازت تھی لیکن ان کے لئے ضروری تھا کہ وہ جوتے اتار کر اور انہیں باہر ہی چھوڑ کر مسجد میں داخل ہوں۔ مسجد کے مقدس کمرہ میں داخل ہونے کے لئے بس یہی ایک شرط تھی۔ بہت سے لوگوں کے لئے جنہیں مسجد کی افتتاحی تقریب میں شرکت کا موقع ملا اس نوع کی عبادت میں حصہ لینا ایک دل موہ لینے والے عظیم تجربہ کی حیثیت رکھتا تھا۔"

(VALBY BLADET. 27/7/1967)

کیا ہی خوش بخت و خوش نصیب ہے ڈنمارک کی سرزمین اور کیا ہی خوش بخت و خوش نصیب ہیں ڈنمارک کے رہنے والے کہ سکنڈے نیویا میں سب سے پہلی مسجد اُس کے ایک قطعۂ زمین پہ اور ان کے درمیان تعمیر ہوئی اور پھر اُس مقدس و مطہر وجود نے جو آج روئے زمین پہ اللہ تعالیٰ کا خلیفہ برحق ہوتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی قدرت، رحمت اور برکت کا ایک زندہ نشان ہے اسے اپنے قدوم میمنت لزوم اور انہیں آسمانی فیوض و برکات اور معارف و علوم سے نوازا۔ بہتوں نے ابھی ایمان کی دولت سے محروم ہونے کے باوجود اس وجود باجود کی پاک صحبت کی پاک تاثیرات کو محسوس کیا اور دل موہ لینے والے ایک عظیم تجربہ سے ہمکنار ہوئے۔ اہل ڈنمارک کا بدرجۂ اولیٰ یہ فرض ہے کہ وہ اپنے آپ کو حقیقی اور مستقل طور پر اس غیر معمولی خوش بختی اور خوش نصیبی کا اہل ثابت کریں۔ اس کا ایک ہی طریق ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے اس پیارے کی آواز کو دل میں جگہ دیں جو محض للہ ان کی خیر خواہی کی خاطر ہزاروں میل کی مسافت طے کرنے کے بعد پاکستان سے ان کے پاس پہنچا اور انہیں آسمانی فیوض و برکات سے نوازا۔ اس کی آواز کو دل میں جگہ دینے سے مراد یہی ہے کہ وہ تثلیث پرستی، بے دینی اور دہریت سے کلی توبہ کر کے اور اسلام کی عافیت بخش آغوش میں آکر اپنے آپ کو خدا کی امان کے نیچے جمع کریں بجز اس کے اُن کے لئے اور کوئی مامن نہیں۔ آنے والی عظیم تباہی اور ہلاکت سے جو تیسری عالمگیر جنگ کی صورت میں ان کے سروں پر منڈلا رہی ہے بچنے کی یہی ایک راہ ہے۔ خدائے واحد نے اپنے خلیفۂ برحق کو ان کے پاس بھیج کر انہیں پہلے ہی سے ایک دفعہ پھر خبردار کر دیا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ سکنڈے نیویا کی اس سب سے پہلی مسجد کی تعمیر میں غیر معمولی برکت ڈالے، اسے اُس سرزمین میں اسلام کی نشأۃ ثانیہ کا مرکز بنائے اور یہ خدا کے فضل سے وہاں کے لوگوں کو خدا کی امان کے نیچے جمع کرنے کا موثر ذریعہ ثابت ہو۔ اس کی برکت سے روحانیت کی پیاسی رُوحیں دیوانہ وار اسلام کی طرف کھنچی چلی آئیں یہاں تک کہ وہاں بھی ہر طرف اسلام ہی اسلام نظر آنے لگے۔ اور پھر وہاں کی فضائیں قیامت تک اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ کی پر کیف صداؤں سے گونجتی رہیں۔ آمین اللّٰھم آمین۔

(مسعود احمد دہلوی)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی یورپ سے واپس تشریف آوری پر،

جناب نسیم سیفی صاحب

آپ اُلفت کا اک وار کر آئے ہیں
آپ تبشیر و انذار کر آئے ہیں
آپ یورپ کو بیدار کر آئے ہیں
آپ مستوں کو ہشیار کر آئے ہیں
راہِ اسلام ہموار کر آئے ہیں

آپ ہیں پرتوِ حسنِ یارِ ازل!
آپ کے رُخ پہ جاتی ہیں روحیں مچل
آپ کے ساتھ کِھلتے ہیں دل کے کنول
آپ ہر بزم کی رونقِ بے بدل
آپ ہیں آج معیارِ علم و عمل

اہلِ یورپ کہ عرفان سے دُور ہیں
چشم و دل ان کے ظلمت سے معمُور ہیں
وہ دھندلکوں میں باطل کے مستُور ہیں
گو بظاہر نہ ہوں، دل میں رنجور ہیں
آپ ان کے لئے مشعلِ نُور ہیں

وہ ہیں تثلیث و کفارہ کے پاسباں
اور سمجھتے ہیں مذہب کو رازِ نہاں
آپ نے دی انہیں دعوتِ آسماں
جس سے ملتا ہے روحوں کو امن و اماں
آپ ہیں مرضیٔ خالقِ دوجہاں

وہ نہ مانے تو برباد ہو جائیں گے!!
اک بُرے وقت کی یاد ہو جائیں گے
وہ عذابوں کی روداد ہو جائیں گے
بے کسی کی وہ فریاد ہو جائیں گے
آپ فریاد کی داد ہو جائیں گے

آپ ہیں جانشینِ مسیحِ زماں!!!
آپ ہیں منزلِ زندگی کا نشاں
آپ ہیں بزمِ ایماں کی روحِ رواں
آپ نے تیز تر کر دیا کارواں!
آپ کو چھوڑ کر کوئی جائے کہاں

میرا دل اور نظر پاک کر دیجئے
یہ حجاب خرد چاک کر دیجئے
میری اس آگ کو خاک کر دیجئے
مجھکو بھی اہلِ ادراک کر دیجئے
واقفِ سرِّ لولاک کر دیجئے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا سفرِ یورپ

بااثر یورپی اخبارات کے آئینہ میں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا حالیہ سفرِ یورپ تبلیغ و اشاعتِ اسلام کے نقطۂ نگاہ سے اللہ تعالیٰ کے خاص فضل اور احسان کے نتیجہ میں بہت بابرکت اور مثمر ثمرات ثابت ہؤا۔ اِس تاریخی سفر کی غیر معمولی کامیابی کا ثبوت یورپ کے نامور اور کثیر الاشاعت اخباروں میں شائع ہونے والی خبروں، پریس ملاقاتوں نیز ریڈیو اور ٹیلیویژن انٹرویوز کی رپورٹوں اور اداریہ مقالوں سے بھی ملتا ہے۔ حضور یورپ کے جس ملک میں بھی تشریف لے گئے وہاں کے اخبارات نے حضور کی بڑے سائز کی تصاویر نیز تقریروں کی رپورٹیں اور اداریہ مقالے اِس کثرت سے شائع کئے کہ یہ مختصر مضمون ان سب کے تفصیلی ذکر کا متحمل نہیں ہو سکتا۔

اخبارات میں شائع ہونے والی خبریں اور اداریہ مقالے اِس امر کے آئینہ دار ہیں کہ حضور کے تشریف لے جانے اور اہم تقاریب میں تقاریر فرمانے کے نتیجہ میں وہاں بحمد اللہ تعالیٰ اسلام کا نہایت وسیع پیمانہ پر چرچہ ہؤا اور یہ انتباہ وہاں کی اقوام تک کھول کھول کر پہنچا دیا گیا کہ وہ اپنی بے راہ روی اور خدائے واحد سے دُوری کے باعث تباہی کے کنارے کھڑی ہیں۔ اِس تباہی سے بچنے کا ایک ہی راستہ ہے اور وہ یہ کہ وہ اسلام کے پیشکردہ زندہ خدا سے جو اپنی ذات اور صفات میں واحد و یگانہ ہے زندہ تعلق قائم کریں۔ اور یہ زندہ تعلق قائم نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ اسلام قبول کر کے اسلام کے بتائے ہوئے طریق کے مطابق اُس واحد و یگانہ کے آستانہ پر نہ جھکیں۔ یورپ کے وہ لوگ جنہیں حضور کی زیارت کرنے اور حضور کے ارشادات سُننے کا شرف حاصل ہؤا حضور کی دل موہ لینے والی عظیم روحانی شخصیت، خداداد جذب و کشش اور قوتِ قدسی سے بھی بہت متاثر ہوئے۔

مشتے نمونہ از خروارے کے طور پر سوئٹزرلینڈ، ہالینڈ اور ڈنمارک کے اخبارات میں شائع ہونے والی خبروں اور اداریہ مقالوں کے چند مختصر اقتباسات ہدیۂ قارئین کئے جاتے ہیں:۔

دِل موہ لینے والی عظیم روحانی شخصیّت

(۱) سوئٹزرلینڈ کے شہر زیورک کے سب سے زیادہ کثیر الاشاعت اخبار "ٹاگس انسائیگر" (TAGAS ANZEIGER) نے اپنی ۱۲۔ جولائی کی اشاعت میں لکھا:۔

" امام (جماعت احمدیہ) مرزا ناصر احمد صاحب ایک دل موہ لینے والی شخصیّت ہیں جس سے عرفان نیکی اور رواداری کی کرنیں پھوٹ پھوٹ کر نکلتی ہیں۔ اور عرفان نیکی اور رواداری ہی وہ نصب العین ہے جس کے لئے جماعتِ احمدیہ زیورک سرگرمِ عمل ہے۔"

(۲) پھر زیورک ہی کے ایک اَور روزنامہ NEU ZURICHER ZEITUNG نے جو وہاں کا موقر ترین روزنامہ شمار ہوتا ہے اپنے ۱۲؍ جولائی کے پرچہ میں لکھا:۔

" بانئ سلسلہ احمدیہ کے خلیفۂ ثالث حضرت مرزا ناصر احمد ایک باوقار اور بہت متاثر کرنے والی پُرکشش شخصیّت ہیں۔۔۔۔۔۔۔
۔۔۔آپ نے سلجھے ہوئے انداز اور میٹھی زبان میں واضح فرمایا کہ دَورِ حاضر میں اسلام کیا تعمیری کردار ادا کر سکتا ہے۔ آپ نے اِس امر پر زور دیا کہ اسلام امن کا حامی اور رواداری کا علمبردار ہے اور انسانی حقوق کی حفاظت کرتا ہے۔ آپ نے آیاتِ قرآنی کی رُو سے اس امر پر بھی روشنی ڈالی کہ اسلام نے سیاست کے میدان میں بھی عدل و انصاف کو ہی بنیادی اصل قرار دیا ہے۔"

(۳) ایمسٹرڈم (ہالینڈ) کے مشہور اخبار "HET VRIJE VOLK" نے اپنی ۱۵؍ جولائی کی اشاعت میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ایک بڑے سائز کا فوٹو شائع کرتے ہوئے اس کے نیچے لکھا:۔

" اس ہفتہ ہیگ شہر کو ایک قابلِ احترام اور مثالی روحانی شخصیّت کو خوش آمدید کہنے کا موقع ملا جبکہ کل دوپہر مسجد مبارک ہیگ میں حضرت مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث اِس شہر میں وارد ہوئے۔ آپ جماعتِ احمدیہ اسلامیہ کے امام ہیں۔"

(۴) اسی طرح ایمسٹرڈم کے ایک اَور کثیر الاشاعت اخبار ALGEMEIN HANDELS BLAD نے اپنی ۱۵؍ جولائی کی اشاعت میں "مسجد ہیگ میں ایک پُرکشش شخصیّت" کے زیرِ عنوان لکھا:۔

"کل دوپہر مسجد ہیگ میں امام جماعتِ احمدیہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے اعزاز میں ایک عظیم الشان استقبالیہ تقریب منعقد ہوئی۔۔۔۔۔۔ آپ ۲۱۔ جولائی کو یورپ کی چھوٹی مسجد کے افتتاح کے لئے کوپن ہیگن تشریف لے جا رہے ہیں۔ آپ کی بڑی سفید پگڑی اور بزرگانہ سفید ڈاڑھی سے جو آپ کے چہرہ کو مزیّن کئے ہوئے ہے آپ کی شخصیت خوب نمایاں ہوتی ہے۔ آپ کی آنکھوں میں بچّے کی سی معصومیت کی جھلک ہے۔"

مغربی ممالک میں غلبۂ اسلام کی بشارت

(۱) ایمسٹرڈم کے کثیر الاشاعت اور بااثر اخبار ALGEMEIN HANDELS BLAD نے اپنی ۱۵؍ جولائی کی اشاعت میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے بیان فرمودہ اس انذار کا ذکر کرتے ہوئے کہ اقوامِ غرب کے سروں پر ایک ہولناک تباہی منڈلا رہی ہے، لکھا:۔

" حضرت امام جماعتِ احمدیہ اسلام کو صلح اور آشتی کا مذہب سمجھتے ہیں۔ آپ کا ایمان ہے کہ احمدیت اِس زمانہ کے لئے خدا تعالیٰ کا پیغام ہے۔ آپ کے نزدیک مغربی ممالک کو دو میں سے ایک بات ضرور اختیار کرنا ہوگی یا تو وہ اسلام قبول کر لیں یا مٹ کر خاک ہونے کے لئے تیار ہو جائیں۔"

(۲) اِسی طرح ہیگ کے ایک اہم روزنامہ HET VADERLAND نے جو وہاں کے تعلیم یافتہ طبقے میں بہت مقبول ہے اور بڑی دلچسپی سے پڑھا جاتا ہے حضور ایدہ اللہ کی ایک پریس کانفرنس کا ذکر کرتے ہوئے ۱۵؍ جولائی کی اشاعت میں لکھا:۔

" آپ نے فرمایا کہ پیشگوئیوں کی روشنی میں یہ امر واضح طور پر معلوم ہوتا ہے کہ مستقبل میں اسلام مغربی ممالک میں پھیل کر رہے گا۔ نیز فرمایا پیشگوئیوں سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ مغربی ممالک پر پہلے ایک تباہی آئے گی اور اس کے بعد یہاں اسلام کو مضبوطی حاصل ہو گی۔ گو اِس وقت کوئی یہ گمان نہیں کر سکتا کہ ایسا ہو گا مگر یہ بات یقینی ہے کہ ایسا ضرور ہو گا۔ یہ ایک پیشگوئی ہے جو پوری ہو کر رہے گی۔

ایک سوال کے جواب میں آپ نے فرمایا احمدیت کا سب سے اہم پیغام یہ ہے کہ لوگ اپنے خالق سے زندہ تعلق پیدا کریں کیونکہ اس کے بغیر زندگی بالکل بے ثمر ہے۔ اِس تعلق کے بغیر ایک انسان کی زندگی ایسی ہے جیسے ایک حیوان یا کیڑے کی زندگی جس کی کوئی خاص حیثیت ہی نہیں ہوتی۔"

(۳) ہیگ ہی کے ایک آزاد خیال اخبار "HAAGSCHE COURANT" نے بھی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ایک شاندار فوٹو شائع کر کے اِس پریس کانفرنس کا ذکر کرتے ہوئے لکھا:۔

"حضرت مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث جن کی عمر ۵۷ سال ہے اور ایک صاحبِ ریش بزرگ ہیں اُس ہستی (حضرت مسیح موعود علیہ السلام) کے پوتے ہیں جسے اللہ تعالیٰ نے بذریعہ الہام بتایا تھا کہ اسلام ساری دنیا میں پھیل جائے گا۔ آپ ہمارے ملک میں تشریف لائے ہیں۔ آپ نے کل ایک پریس کانفرنس میں نہایت زور دار الفاظ میں فرمایا کہ میرا ایمان ہے کہ مغربی ممالک کے لئے بھی اسلام مستقبل کا مذہب ہوگا۔ اگر اہلِ مغرب نے اپنے خالقِ حقیقی کو نہ پہچانا تو وہ تباہ ہو جائیں گے۔

اسی تسلسل میں آپ نے فرمایا اگر کسی کو اسلام کے پھیلنے سے متعلق یہ فکر ہے کہ اس غرض کے لئے گولیاں چلیں گی اور تلوار استعمال ہو گی تو وہ غلط فہمی میں مبتلا ہے۔ یہ سب ہتھیار اور ایٹم بم وغیرہ کسی شخص کے خیالات بدلنے کے لئے بالکل بیکار ہیں۔ اگر ایک شخص میں کوئی حقیقی تبدیلی آ سکتی ہے تو وہ صرف دل کی تبدیلی سے ہی پیدا ہو سکتی ہے۔"

(۴) ہیگ کے اخبار "HET VADER LAND" نے جس کی ۱۵ر جولائی کی اشاعت کا ایک اقتباس ہم اوپر درج کر آئے ہیں ۱۷ر جولائی کے شمارے میں حضور کے اعزاز میں منعقدہ استقبالیہ تقریب کا ذکر کرتے ہوئے لکھا:۔

"ہیگ شہر نے اِس ہفتہ اپنی چار دیواری میں ایک مسلم لیڈر حضرت مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث کو خوش آمدید کہا۔ ہفتہ کے روز آپ کے اعزاز میں ایک استقبالیہ دیا گیا جس میں بہت سی دیگر باتوں کے علاوہ آپ نے خاص طور پر یہ امر بھی بیان فرمایا کہ دنیا کا آئندہ مذہب اسلام ہی ہوگا۔"

ڈنمارک کے عیسائی حلقوں میں کھلبلی

۲۱ر جولائی کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ڈنمارک کے دارالحکومت کوپن ہیگن میں سکنڈے نیویا کی سب سے پہلی مسجد (مسجد نصرت جہاں) کا افتتاح فرمایا۔ ایک ایسی سرزمین میں جہاں عیسائیت ایک ہزار سال سے زائد عرصہ سے غالب چلی آ رہی ہے ایک مسجد کا افتتاح وہاں کے عوام کے لئے اچنبہ سے کم نہ تھا بالخصوص وہاں کے عیسائی حلقوں میں تو کھلبلی مچ گئی۔ چنانچہ وہاں کے اخبارات نے بالعموم مخالفانہ جذبے کے ماتحت بڑی کثرت سے اداریتی مقالے لکھے۔ ان میں سے بعض کے مختصر اقتباسات درج ذیل ہیں۔

(۱) وہاں کے اخبار KRISTELIG DAGBLAD نے جو کلیسائے ڈنمارک کا ترجمان ہے اپنی ۲۱ر جولائی کی اشاعت میں مسجد کی تعمیر کو اسلام کی قوت وعظمت کا درخشندہ نشان قرار دیتے ہوئے لکھا:۔

"ڈنمارک میں مسجد! آج سے بیس تیس سال قبل یہ تصور ہی نہیں کیا جا سکتا تھا کہ ڈنمارک میں بھی کوئی مسجد تعمیر ہو سکتی ہے۔ اس وقت ایسا خیال مضحکہ خیز شمار ہوتا اور اس پر قہقہے بلند کئے جاتے۔ بہرحال یہ ماننا پڑے گا کہ اسلام کی اس شاخ (یعنی جماعتِ احمدیہ۔ ناقل) نے فی زمانہ تبلیغی جدوجہد کا حیران کن مظاہرہ کیا ہے اور اس میدان میں اس نے بڑی حد تک کامیابی حاصل کی ہے۔ بالخصوص افریقہ میں اس نے جو کامیابی حاصل کی ہے وہ کسی لحاظ سے کم نہیں

ہے۔۔۔۔۔

ہم آج کی خبر کا نوٹس لینا ضروری سمجھتے ہیں اور ہم تو ان لوگوں کی ہمت اور حوصلہ کی داد دینے کے لئے بھی تیار ہیں جس کے بل پر انہوں نے نسبتاً بہت تھوڑی مدت میں یہ کچھ کر دکھایا۔ اس امر کا احساس ہمارے لئے چنداں دُکھ اور تکلیف کا موجب نہیں ہو سکتا — خصوصاً عین ایسے وقت میں جبکہ اسرائیل اور دنیائے عرب کے درمیان کشیدگی زوروں پر ہے — اسلام حقیقتاً ہم سے اتنا دُور اور اتنا متروک نہیں ہے جیسا کہ اسے ہمارے آباء و اجداد عام طور پر یقین کرتے تھے۔

اسلام کی قوت اور عظمت کا یہ ایک درخشندہ نشان ہے جس کی تعمیر مکمل ہونے کے بعد آج افتتاح ہوا ہے۔"

(۲) اِسی طرح وہاں کے سب سے زیادہ بااثر قومی روزنامہ BERLINGSKE TIDENDE نے اپنے ۲۴ر جولائی ۶۷ء کے اداریتی مقالہ میں تحریر کیا:۔

"ہر چند کہ اس امر کے کوئی آثار نہیں ہیں کہ اس مسجد کی تعمیر کی وجہ سے جو سکنڈے نیویا کی سب سے پہلی مسجد ہے اس ملک میں اسلام قبول کرنے کی ایک رَو چل پڑے گی تاہم موجودہ زمانہ میں مذہب سے کھچاؤ اور دُوری اور دنیا میں رونما ہونے والی دُور رس تبدیلیاں روحانی بگاڑ کی ایک واضح علامت ہیں۔ اور غالباً اِس امر کے پیشِ نظر ہی مسلمانوں نے خاص اس مرحلہ پر مسجد کی تعمیر کو ضروری خیال کیا ہے۔ اسلام جو دنیا کے بڑے بڑے مذاہب میں سے سب سے آخر میں رونما ہونے والا مذہب ہے اب عیسائی یورپ میں پاؤں جمانے اور وہاں مقام پیدا کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ لیکن اس برّاعظم میں اسلام کے پھیلنے اور غالب آنے کے امکانات تو اُسی وقت ہی معدوم ہو گئے تھے جب یورپ کے جنوبی حصوں میں عربوں کی سیاسی قوت اور ان کے بعد ترکوں کا اثر و نفوذ ہزیمت سے دوچار ہو کر خاک میں مل گیا تھا۔ اس کے بعد مشرق و مغرب میں مذہبی رابطہ کا رُخ یکسر بدل گیا اور وہ اس طرح کہ الٹا ان علاقوں میں جہاں اسلام غالب تھا عیسائی مشنریوں نے پہنچنا شروع کر دیا۔

فی زمانہ اسلام کی طرف سے یورپ میں داخل ہونے اور اثر پیدا کرنے کی جو کوشش کی جا رہی ہے اب اسے پہلے کی طرح دنیا میں عربوں کی متحدہ قوت اور مستحکم مراکز سے کوئی تائید و حمایت حاصل نہیں ہو سکتی لیکن یورپی معاشرہ کو مذہب سے محروم کر کے اسے سراسر مادی سانچے میں ڈھالنے کی رَو دن بدن بڑھ رہی ہے اسکے نتیجہ میں جو مذہبی افراتفری اور ابتری پیدا ہو رہی ہے اس میں اشاعتِ اسلام کی مساعی کے پنپنے اور بارآور ہونے کا امکان ہے۔"

(۳) ڈنمارک کے ایک اور روزنامہ "AKTUELT" نے اپنے ۲۲ر جولائی ۶۷ء کے طویل اداریتی مقالہ میں لکھا:۔

"وِی ڈورا کی مسجد اُس مذہب کی ہے جو عرب کی پسماندہ و خستہ حال سرزمین میں اب بھی زندہ ہے۔ بہت بعد میں پھوٹنے والی ایک چھوٹی سی شاخ کی حیثیت رکھتی ہے۔ اس موجودہ وقت میں اللہ اور اس کے رسول کو یہاں پذیرائی حاصل کرنے میں بہت دقت اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔"

(۴) مسجد کے افتتاح پر ڈنمارک کے اخبار "LOLLANDS TIDENDE" نے اپنے ۲۵ر جولائی ۶۷ء کے پرچہ میں لکھا:۔

"آج مسلمانوں کا مذہب یعنی دینِ اسلام ڈنمارک میں پھیلایا جا رہا ہے۔ کوپن ہیگن کے علاقہ وِی ڈورا میں پہلی مسجد تعمیر ہو گئی ہے اور اس کا افتتاح بھی عمل میں آ چکا ہے۔ ایک ایسے وقت میں جبکہ خود ڈنمارک کے کلیسا نے اپنے داخلی حالات کا جائزہ لینے اور آئندہ کے لئے لائحۂ عمل تیار کرنے کی غرض سے باقاعدہ ایک کمیشن مقرر کر رکھا ہے۔ اس مسجد کا نوٹس لینا اور اسے قابلِ اعتنا سمجھنا خالی از دلچسپی نہ ہوگا۔

عیسائیت ڈنمارک میں ایک ہزار سال سے بھی زائد عرصہ سے قائم

چلی آ رہی ہے اور یہاں ایسے مناد (مرد بھی اور عورتیں بھی) موجود ہیں جنہوں نے ایسے ممالک میں عیسائیت کا پیغام پہنچایا ہے جہاں اسلام ایک مذہب کی حیثیت سے بہت مقبول ہے۔ لیکن آج صورتِ حال مختلف ہے اب خود ڈنمارک میں اسلام اور عیسائیت کے درمیان مقابلہ کی طرح پڑ چکی ہے۔ کلیسا کی اصلاحی تنظیم کو جسے "داخلی مشن" کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ آئندہ اس "داخلی مشن" کو خود اپنے ہی گھر میں کلیسا اور مسجد کی باہمی مخالفت کی شکل میں تگ و دو اور جد و جہد کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ وہ ممالک جن میں ہم اپنے مناد بھیجا کرتے تھے اب جواباً ہمارے ہاں مناد بھیج رہے ہیں اور علیحدہ جھنڈا جھکانے پر تُل گئے ہیں۔ یہ ثبوت ہے اس بات کا کہ اب حالات بدلے ہوئے ہیں۔

سوال یہ ہے کہ اس غیر ملکی مذہب اور اس کی تعلیم کے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا۔ ظاہر ہے کہ اس کے ساتھ اسی سطح پر اور وہی سلوک کیا جائے گا جو دیگر مذاہب کے ساتھ روا رکھا جاتا ہے۔ کیونکہ ڈنمارک میں مکمل مذہبی آزادی ہے۔ البتہ یہ سوال ضرور پیدا ہوتا ہے کہ اس غیر ملکی مذہب کے بارہ میں عوام کا ردعمل کیا ہوگا؟ یہ امر محتاجِ بیان نہیں کہ ڈنمارک میں بڑی تیزی سے مسلمانوں کی ایک جماعت معرضِ وجود میں آ چکی ہے اور جس رفتار سے مسجد کی تعمیر عمل میں آئی ہے وہ اس امر کی آئینہ دار ہے کہ ڈنمارک کی مسلم تحریک کے پیچھے پُرعزم اور فعال دماغ کارفرما ہیں۔ اسپاٹ کو تو کوئی بھی تسلیم نہیں کرے گا کہ سارا ڈنمارک حلقہ بگوشِ اسلام ہو جائے گا۔ لیکن کوپن ہیگن کے علاقہ ہوی ڈوور[؎] میں جس سرگرمی کا ثبوت منظرِ عام پر آیا ہے وہ اپنی وسعت کے لحاظ سے اس نوعیت کی ہے کہ کلیسا اس موقف کا سہارا نہیں لے سکتا کہ گویا کچھ ہوا ہی نہیں۔

یہ ایک حقیقت ہے کہ ڈنمارک جو پہلے بیرونی دنیا میں عیسائی مناد بھیجا کرتا تھا۔ اب خود تبلیغی سرگرمیوں کی آماجگاہ بن گیا ہے۔ یہ صورتحال ایک چیلنج کی حیثیت رکھتی ہے اور اس چیلنج کو بہر حال قبول کرنا ہوگا۔

شکر للہ آگئی ہے پھر بہارِ جانفزا

(محترم شبیر احمد صاحب)

شکر للہ آگئی ہے پھر بہارِ جانفزا
پتے پتے کا چمن میں رنگ ہے نکھرا ہوا
طائرانِ خوش گلو ہیں شوق سے نغمہ سرا
عید کے سامان لے کر آگیا وہ مہ لقا
مرحبا صد مرحبا

کوپن ہیگن میں قیامِ مسجد "نصرت جہاں"
اہلِ مغرب کے لئے گویا ہے اِک زندہ نشاں
ہمتِ لجنہ اماء اللہ بھی ہے اس سے عیاں
بول بالا کر دیا یوں سرورِ کونین کا
مرحبا صد مرحبا

اہلِ یورپ کو تباہی سے بچانے کے لئے
گمرہوں کو روشنی کی راہ دکھانے کے لئے
آپ خود پہنچے پیامِ حق سُنانے کے لئے
ابنِ فرزندِ مسیحا کا یہی تھا اِقتضا
مرحبا صد مرحبا

آپ کے نُورِ جبیں اور دِلنشیں تقریر نے
رُوئے انوار پر خدائی ہاتھ کی تحریر نے
ذاتِ بابرکات میں اسلام کی تصویر نے
غرب کے دانشوروں کو محوِ حیرت کر دیا
مرحبا صد مرحبا

اہلِ ربوہ نے سُنا ہے جب سے یہ دِلکش پیام
صبحِ ربوہ پہ ظاہر ہوگا اِک ماہِ تمام
کر رہا ہے دیدہ و دل فرشِ راہ ہر خاص و عام
اُن میں اِک شبیر بھی ہے وجد میں نغمہ سرا
مرحبا صد مرحبا

؎ ڈنمارک کا دارالحکومت

WE ARE SPECIALIST- IN TAPE-RECORDER
WE REPAIR YOUR RADIOGRAM AT YOUR HOUSE.

ربوہ میں!
ریڈیو، ٹرانسسٹر، ٹیپ ریکارڈر، ریڈیوگرام، ایمپلی فائر
بجلی کی استری اور پنکھوں کی تسلی بخش مرمت نیز ریڈیو پارٹس دستیاب۔
کراچی ریڈیو سروس (نزد فضل شاپ) گولبازار۔ ربوہ

اچھوتے اور بے مثل
ڈیزائنوں میں بیاہ شادی کے لئے
جڑاؤ، سادہ سیٹ
اور چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ
فرحت علی جیولرز۔ دی مال لاہور فون نمبر ۲۶۲۳

لیڈیز پارچات

خریدتے وقت ہمیشہ اپنی دکان

الفردوس کلاتھ مرچنٹ

۸۵ انار کلی لاہور

کو یاد رکھیں

ہمارے ہاں نئے دیدہ زیب ڈیزائنوں میں کریپ پرنٹ۔ کاٹن پرنٹ ٹشو ساٹن۔ بروکیڈ۔ ٹینیل کشمیری شالیں اور سویٹرز کا تازہ سٹاک موجود ہے۔ تشریف لا کر خدمت کا موقع دیں۔

الفردوس کلاتھ مرچنٹ ۸۵۔ انار کلی لاہور

سرزمین قادیان کا اوّلین دواخانہ

جسے حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ نے خود اپنے مبارک ہاتھوں قائم فرمایا

سنہ ۱۹۱۱ء سے آپ کی جملہ ضروریات باحسن پوری کر رہا ہے

پیچیدہ سے پیچیدہ زنانہ اندرونی امراض کا بھی علاج کیا جاتا ہے

زنانہ معائنہ کا معقول انتظام

دوائی خاص
زنانہ امراض کا واحد علاج
قیمت فی شیشی چھ روپے

قدیمی — اوّلین — شہرہ آفاق
حب اٹھرا رجسٹرڈ
مکمل کورس پونے چودہ روپے

زدجام عشق
طاقت کی لاثانی دوا
قیمت ۴۰ گولی ۴ روپے

حب مفید النساء
عورتوں کی جملہ بیماریوں کی دوا
قیمت خوراک ایکماہ ۳ روپے

ہمارا اصول
• صاف ستھرے اجزاء • دیانتدارانہ دوا سازی
• عمدہ پیکنگ • غریبانہ قیمت • مخلصانہ مشورہ
اور
اسی اصول کے تحت سنہ ۱۹۱۱ء سے آپکی خدمت کرتے چلے آرہے ہیں

نرینہ اولاد گولیاں
سو فیصدی مجرب دوا
قیمت فی کورس ۹ روپے

حب مسان
سوکھے کی مجرب دوا
فی شیشی دو روپے

تریاق خاص
نوجوانوں کی صحت کا نگہبان
۳ روپے

شہزادی
خرابی حیض کمزوری جسم اور دردوں کی دوا قیمت ۳۲ خوراک ۶ روپے

تسہیل ولادت
پیدائش کی گھڑیوں کو آسان کرنیکی دوا قیمت ۳ روپے

مقوی دانت منجن
دانتوں کی عمر اور صحت بڑھانے کیلئے
قیمت فی شیشی ۵۰ پیسے

معین الصحت
تلی بخس۔ خرابی جگر۔ درد رقان کا علاج
قیمت ۱۶ دن کی خوراک ۴ روپے

مقوی دماغ گولیاں:- ذہنی کام کرنیوالوں کیلئے بہترین معاون قیمت فی شیشی دو روپیہ

حکیم نظام جان اینڈ سنز چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

عمارتی لکڑی

ہمارے ہاں عمارتی لکڑی دیار۔ کیل۔ پڑتل۔ بیچل کافی تعداد میں موجود ہے ضرورتمند احباب ہمیں خدمت کا موقع دے کر مشکور فرماویں۔

* گلوب ٹمبر کارپوریشن ۵ نیو ٹمبر مارکیٹ لاہور فون نمبر ۶۲۲۱۰
* سٹار ٹمبر سٹور ۹۰ فیروز پور روڈ لاہور
* لائل پور ٹمبر سٹور راجباہ روڈ لائل پور فون نمبر ۳۸۰۰

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تشریف آوری کی مبارک تقریب پر ہم احباب جماعت کی خدمت میں

ہدیۂ تبریک پیش کرتے ہیں

دنیا بھر کے بہترین ملبوسات کیلئے

میسرز **ملتان کلاتھ ہاؤس** رجسٹرڈ

چوک بازار ملتان شہر کو

یاد رکھیں

ٹیلیفون 2510 رہائش 2510/A

مالکان چوہدری عبد الرحمٰن عبد الرحیم احمد

نُورکا جل!

دُنیا بھر میں مشہور و معروف!

- آنکھوں کی صحت و خوبصورتی اور علاج کے لئے دُنیا بھر میں بے نظیر ہے۔
- خارش، پانی بہنا، بھمنی، ناخنہ وغیرہ امراض چشم کا بہترین علاج ہے۔
- نظر کو تیز کرتا، عینک اُتار دیتا اور آنکھوں کو گرد و غبار اور موسمی مضر اثرات سے محفوظ رکھتا ہے۔
- آنکھوں کے لئے مفید ترین ادویہ کے جوہر سے تیار کیا گیا ہے۔ جو پچاس سال سے زائد عرصہ سے استعمال و تجربہ میں آرہا ہے۔
- عورتوں اور بچوں کی آنکھوں کے لئے نعمت ہے۔ نوزائیدہ بچوں تک کو بلا خوف و خطر استعمال کروایا جاسکتا ہے۔

قیمت فی شیشی سوا روپیہ علاوہ خرچ ڈاک و پیکنگ ؛

تیار کردہ: خورشید یُونانی دوَاخانہ گولبازار ربوہ

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار روزنامہ الفضل خود خرید کر پڑھے

صحت کی ضامن شہرہ آفاق

ادویہ کا مرکز

دواخانہ خدمتِ خلق ربوہ

حضرت المصلح الموعودؓ کا ارشاد ہے کہ :۔
" امانت فنڈ تحریک جدید میں روپیہ جمع کرانا فائدہ بخش بھی ہے اور خدمتِ دین بھی "
(افسر امانت فنڈ تحریک جدید)

رشید اینڈ برادر سیالکوٹ کے نئے ماڈل کے

چُولہے

بہ لحاظ اپنی خوبصورتی مضبوطی، تیل کی بچت اور افراطِ حرارت دُنیا بھر میں بے مثال ہیں

اپنے شہر کے ہر ڈیلر سے طلب فرماویں

اب پ ت

آ۔ آم، ب بلّی، ٹ ٹوپی......

بچّے کی توتلی زبان سے نکلے ہوئے یہ الفاظ کتنے بھلے معلوم ہوتے ہیں

شادی کے بعد اولاد کی خواہش قدرتی امر ہے مگر بعض اوقات "اٹھرا" کا مرض اولاد کی نعمت سے محروم کر دیتا ہے۔ اس مرض کو دور کرنے کے لئے ناصر دواخانہ رجسٹرڈ کی تیار کردہ زود اثر، کامیاب اور مشہور دواء

حبوب مفید اٹھراء

جو مرض اٹھرا، مردہ بچے پیدا ہونا، یا پیدا ہو کر مختلف امراض دست، قے، اسہال وغیرہ سے فوت ہو جانے، لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہونے مگر لڑکے فوت ہو جانے کے لئے اکسیر علاج ہے۔!

قیمت فی شیشی ———— پانچ روپے

مکمّل کورس ———— پندرہ روپے

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گول بازار ربوہ

ہر قسم کا کاغذ اور گتہ

بازار سے رعائتی نرخوں پر خریدنے کیلئے

پیپر کارنر

گنپت روڈ۔ لاہور

پر

تشریف لاویں

فون نمبر دکان ۶۴۵۲۳

" گھر ملک عبد اللطیف ستکوہی ۶۲۵۱۶

" گھر ملک محمد حنیف ۶۲۵۱۸

ہر قسم کا چمڑا۔ کینوس کے ٹرنک۔ سوٹ کیس۔ ہولڈال۔ ہینڈ بیگ۔ سامان سیڈلری۔ سفر کی ضروریات کا سامان اور جہیز میں دینے والے تحائف وغیرہ خریدنے کے لئے ہمارے شوروم میں تشریف لائیں۔

ایم الٰہی بخش حسین بخش

۱۳۱۔ انارکلی۔ لاہور

قادیان کا قدیمی مشہور عالم اور بینظیر تحفہ

سرمہ نور رجسٹرڈ

اطباء۔ ڈاکٹر۔ رؤسا۔ امراء اور بڑی بڑی بزرگ ہستیوں کو گرویدہ اور گاہکوں کو مجسم اشتہار بنا رہا ہے جو امراض چشم کیلئے اکسیر ثابت ہو چکا ہے

فی تولہ دو روپے

سرمہ نور والوں کا!

نورانی کاجل

آنکھوں کی صفائی اور خوبصورتی کے لئے بہترین تحفہ!

قیمت ایک روپیہ پچیس پیسے

اکسیر اٹھرا

بچے ضائع ہو جاتے ہوں۔ پیدا ہو کر مر جاتے ہوں۔ اس کا استعمال از حد مفید ہے۔ مکمل کورس ۱۸/- روپے

طاقت کی دوائی

کمزور نوجوانوں کا دوبارہ زندگی بخش علاج

مکمل کورس بیس۲۰ روپے

ادویات ملنے کا پتہ:- شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ ٹرنک بازار سیالکوٹ

ہر قسم کا اسلامی لٹریچر

اپنے قومی سرمایہ سے جاری شدہ

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ

گولبازار ربوہ

سے حاصل کریں

(مینیجر)

خوبصورت اور مضبوط دانت

جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں۔ دانت بغیر درد کے نکالے جاتے ہیں۔ دانتوں کی جملہ امراض کا علاج کیا جاتا ہے۔

ڈاکٹر شریف احمد پرانا اڈہ چنیوٹ

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا +